عبارت ٹھیک کرنے کے لئے ضروری باتیں

لفظ کی اقسام		
سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام
اسم	ثلاثی مجرد	صحیح
فعل	ثلاثی مزیدفیہ	مثال
حرف	رباعی مجرد	مضاعف
	رباعی مزیدفیہ	لفیف
	خماسی مجرد	ناقص
	خماسی مزیدفیہ	مہموز
		اجوف

لفظ		
اسم	فعل	حرف
ا۔ الف لام اس کے شروع میں ہو جیسے اَلْحَمْدُ	ا۔ قَدْ اس کے شروع ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ	جس میں اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی بھی نہ پائی جائے
٢۔ حرف جر اس کے شروع میں ہو جیسے بِزَیْدٍ	٢۔ س شروع میں ہو جیسے سَیَضْرِبُ	
٣۔ تنوین اس کے آخر میں ہو۔ جیسے زَیْدٌ	٣۔ سَوْفَ شروع میں ہو جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ	
٤۔ مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ	٦۔ حرف جزم داخل ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ حرفِ جزم پانچ ہیں اِنْ، لَمْ، لمّا، لام امر، لائے نہی	
٥۔ مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ	٥۔ ضمیر مرفوع متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ	
٦۔ مصغر ہونا جیسے قُرَیْشٌ	٦۔ آخر میں تائے ساکن ہو جیسے ضَرَبَتْ	
٧۔ منسوب ہو جیسے بَغْدَادِیٌّ، هِنْدِیٌّ	٧۔ امر ہو جیسے اِضْرِبْ	
٨۔ تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ	٨۔ نہی ہو جیسے لَا تَضْرِبْ	
٩۔ جمع ہو جیسے رِجَالٌ	٩۔ تیرہ صیغے نکلیں جیسے ضَرَبَ	
١٠۔ موصوف ہو جیسے رَجُلٌ کَرِیْمٌ		
١١۔ تائے متحرکہ اس سے ملی ہو جیسے ضَارِبَة		

غیر متمکن	متمکن	غیر منصرف کی پہچان کے قاعدے
ا۔ مضمرات	غیر منصرف (اسباب)	ا۔ ہر وہ اسم جو جمع منتہی الجموع ہو یہ ایک دو کے برابر ہے۔ جیسے مَسَاجِدُ
٢۔ اسمائے موصولہ	ا۔ عدل	٢۔ ہر وہ اسم جس کے آخر میں الف تانیث مقصورہ یا ممدودہ ہو جیسے نُصْرٰی
٣۔ اسمائے اشارہ	٢۔ وصف	٣۔ علم مونث لفظی یا مونث معنوی ہو جیسے طَلْحَةُ، زَیْنَبُ
٤۔ اسمائے افعال	٣۔ تانیث	٤۔ علم عجمی ہو جیسے اِبْرَاهِیْمُ
٥۔ اسمائے اصوات	٤۔ معرفہ	٥۔ علم مرکب منع صرف جیسے بَعْلَبَكَّ
٦۔ اسمائے ظروف	٥۔ عجمہ	٦۔ علم کے آخر میں الف و نون زائد تان ہو جیسے عُثْمَانُ
٧۔ اسمائے کنایات	٦۔ جمع	٧۔ علم وزنِ فعل پر ہو جیسے اَحْمَدُ
٨۔ مرکب بنائی	٧۔ ترکیب	٨۔ علم معدول ہو جیسے عُمَرُ
	٨۔ وزن فعل	٩۔ صفت کے آخر میں الف و نون زائد تان ہو۔ جیسے سَکْرَانُ
	٩۔ الف و نون زائد تان	١٠۔ صفت وزن فعل پر ہو جیسے اَحْمَرُ
		١١۔ صفت معدول ہو۔ جیسے اُخَرَ

اقسامِ اعراب اسمائے متمکن

(عبارت کے حوالے سے بہت اہم ہیں)

تعداد اقسام اعراب	تعداد اسماء متمکن	اقسام اسماء متمکن	حالت رفع، نصب وجر	امثلہ
۱	۱ ۲ ۳	مفرد منصرف صحیح جیسے زَیْدٌ مفرد قائم مقام صحیح جیسے دَلْوٌ جمع مکسر منصرف جیسے رِجالٌ	حالت رفع میں ضمہ حالت نصب میں فتحہ حالت جر میں کسرہ	جاءنی زیدٌ ودلوٌ و رِجالٌ رَأَیْتُ زیدًا ودَلْوًا و رِجَالًا مَرَرْتُ بِزَیْدٍ و بِدَلْوٍ و بِرِجالٍ
۲	۴	جمع مونث سالم جیسے مُسلماتٌ	حالت رفع میں ضمہ حالت نصب وجر میں کسرہ	جاءنی مُسلِماتٌ رَأَیْتُ مُسلِمَاتٍ ، مَرَرْتُ بِمُسلِمَاتٍ
۳	۵	غیر منصرف جیسے عمر	حالت رفع میں ضمہ حالت نصب وجر میں فتحہ	جاءنی عُمَرُ رَأَیْتُ عُمَرَ ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ
۴	۶	اسمائے ستہ مکبرہ جو یائے متکلم کے علاوہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں۔ اور وہ یہ ہیں۔ اَبٌ، اَخٌ، حَمٌ، هَنٌ، فَمٌ، ذُو مَالٍ	حالت رفع میں واؤ حالت نصب میں الف حلت جر میں یا	جاءنی اَبُوكَ رَأَیْتُ أَبَاكَ مَرَرْتُ بِأَبِیْكَ
۵	۷ ۸ ۹	مثنیٰ کِلا و کلتا جو ضمیر کی طرف مضاف ہوں اِثنان ۔ اِثْنَتَان	حالت رفع میں الف حالت نصب وجر میں یا ما قبل مفتوح	جاءنی رَجُلَانِ وکِلَاهُمَا واِثْنَانِ رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ و کِلَیْهِمَا و اِثْنَیْنِ مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ و بِکِلَیْهِمَا و بِاِثْنَیْنِ
۶	۱۰ ۱۱ ۱۲	جمع مذکر سالم جیسے مسلمون اُولُو عشرون تا تسعون	حالت رفع میں واؤ ما قبل مضموم حالت نصب وجر میں یا ما قبل مکسور	جاءنی مُسْلِمُوْنَ و اُولُو مَالٍ و عِشْرُوْنَ رَأَیْتُ مُسْلِمِیْنَ و اُولِیْ مَالٍ و عِشْرِیْنَ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ و اُولِیْ مَالٍ و عِشْرِیْنَ
۷	۱۳ ۱۴	اسم مقصور جیسے موسیٰ جمع مذکر سالم کے علاوہ کوئی دوسرا اسم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو	تینوں حالتوں میں اعراب تقدیری ہے	جاءنی مُوْسیٰ وغُلَامِیْ رَأَیْتُ مُوْسیٰ وغُلَامِیْ مَرَرْتُ بِمُوْسیٰ وبِغُلَامِیْ
۸	۱۵	اسم منقوص (جس کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو) جیسے القاضی	حالت رفع میں ضمہ تقدیری حالت نصب میں فتحہ لفظی حالت جر میں کسرہ تقدیری	جاءنی الْقَاضِیْ رَأَیْتُ الْقَاضِیَ ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ
۹	۱۶	جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم	حالت رفع میں واؤ تقدیری حالت نصب وجر میں یا ما قبل مکسور	جاءنی مُسْلِمِیَّ رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ

فعل مضارع کے اعراب

(عبارت کے حوالے سے بہت اہم ہیں)

باعتبار اعراب فعل مضارع چار قسم پر ہے		
(۱) مفرد صحیح مجرد از ضمیر بارز		
حالت رفع	ضمہ (لفظی)	هُوَ یَضْرِبُ
حالت نصب	فتحہ (لفظی)	لَنْ یَضْرِبَ
حالت جزم	سکون	لَمْ یَضْرِبْ
(۲) مفرد معتل واوی و یائی مجرد از ضمیر بارز		
حالت رفع	ضمہ (تقدیری)	هُوَ یَدْعُوْ وَیَرْمِیْ
حالت نصب	فتحہ (لفظی)	لَنْ یَّدْعُوَ ولَنْ یَرْمِیَ
حالت جزم	حذف لام	لَمْ یَدْعُ ولَمْ یَرْمِ
(۳) مفرد معتل الفی مجرد از ضمیر بارز		
حالت رفع	ضمہ (تقدیری)	هُوَ یَرْضٰی
حالت نصب	فتحہ (تقدیری)	لَنْ یَرْضٰی
حالت جزم	حذف لام	لَمْ یَرْضَ
(۴) صحیح یا معتل مشتمل بر ضمیر بارز		
حالت رفع	اثبات نون اعرابی کے ساتھ	هُمَا یَضْرِبَانِ ویَدْعُوَانِ ویَرْضَیَانِ
حالت نصب اور جزم	اسقاط نون اعرابی کے ساتھ	لن یَضْرِبَا ولن یَدْعُوَا ولن یَرْضَیَا لم یَضْرِبَا ولم یَدْعُوَا ولم یَرْضَیَا
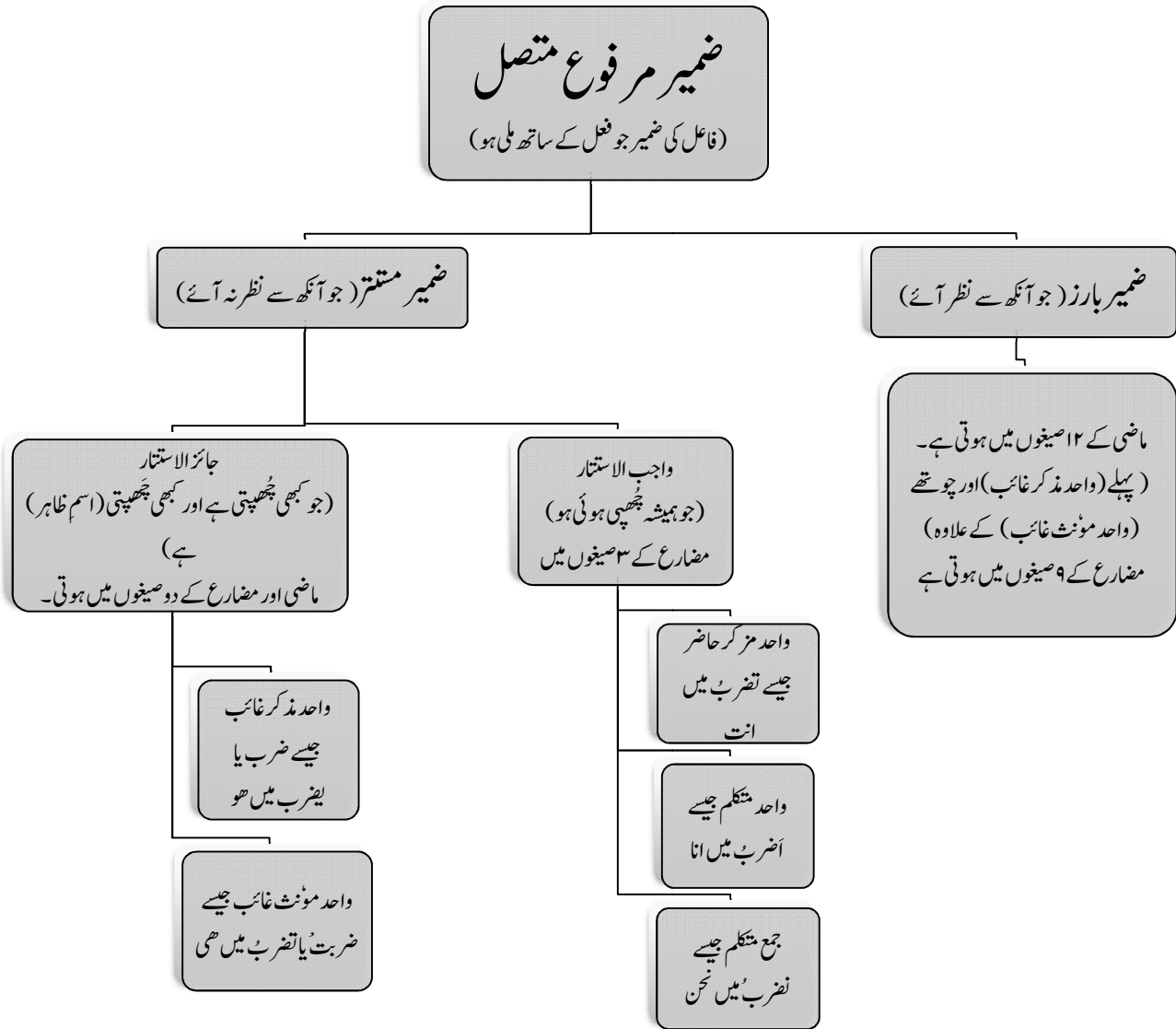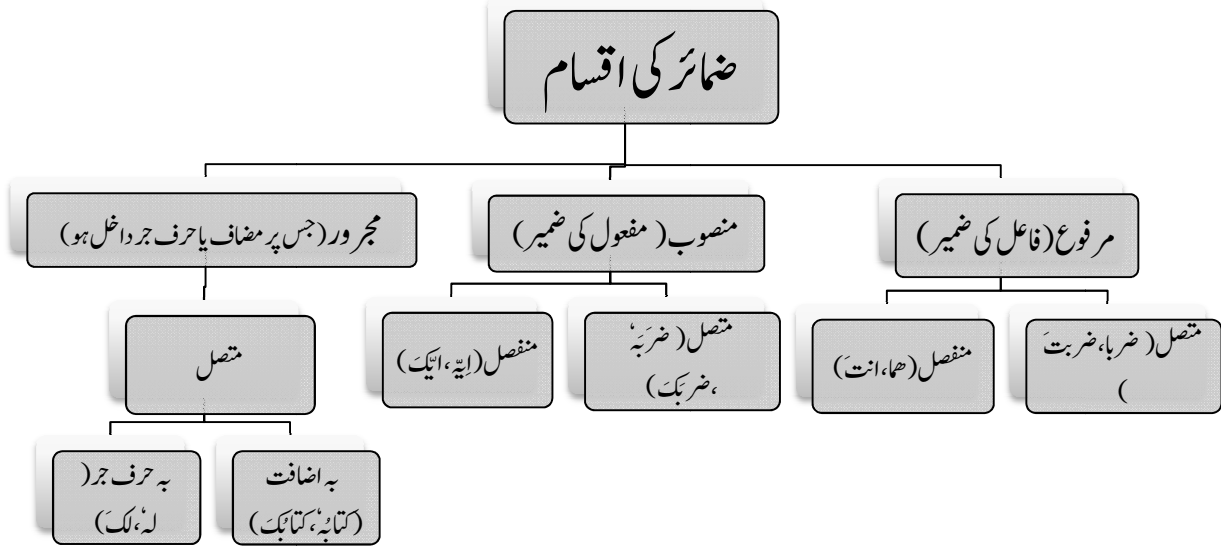
نوٹ: فعل جحد بلم، موکد بلن ناصبہ، فعل امر اور نھی ان کے اندر بھی وہی ضمیر ہو گی جو مضارع کے اندر ہے
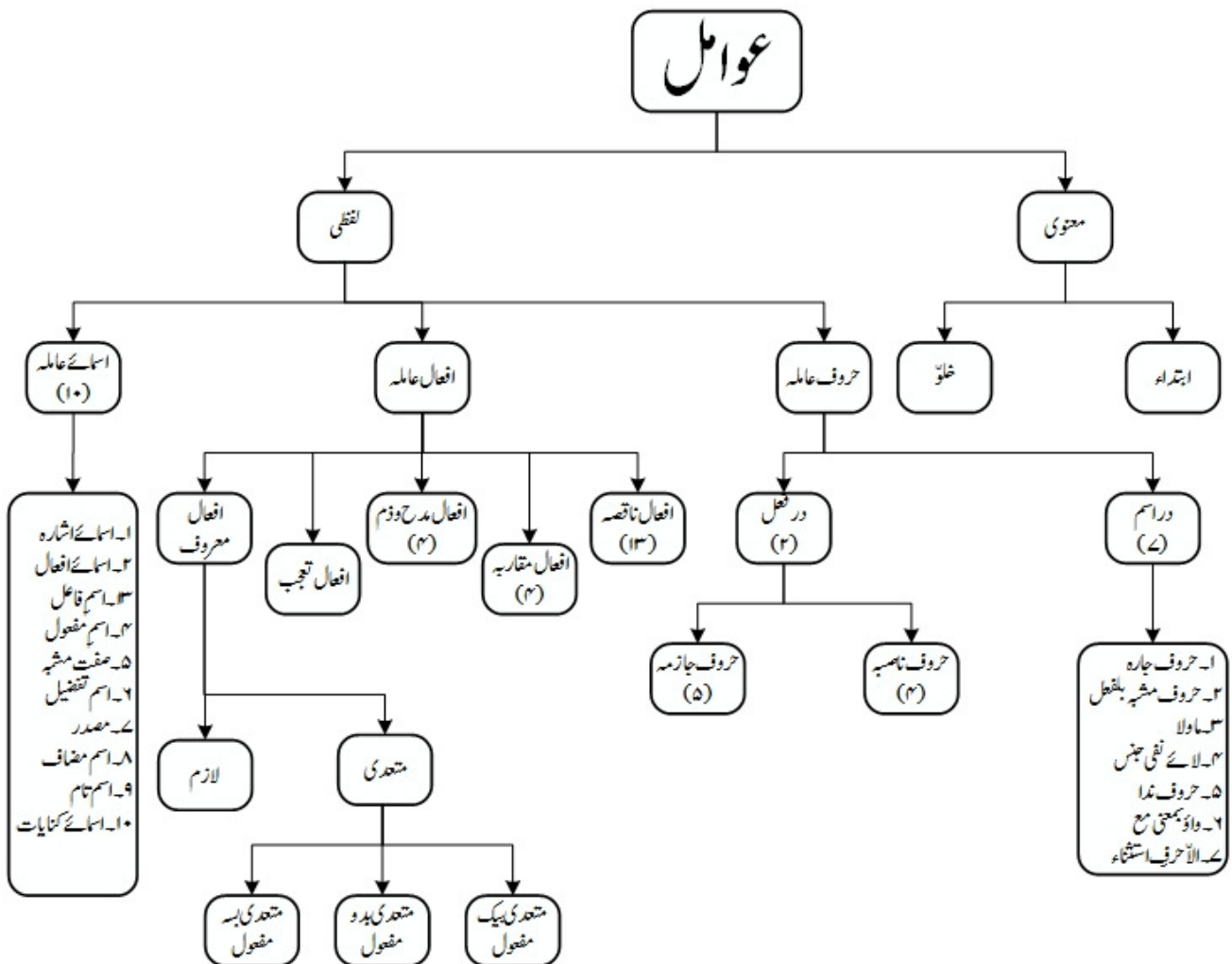
معمولات

مرفوعات، منصوبات، مجرورات

مرفوعات آٹھ ہیں	منصوبات بارہ ہیں	مجرورات دو ہیں
(۱)فاعل،(۲)مفعول مالم یسم فاعله (نائب فاعل)(۳)مبتدا (۴)خبر (۵)کان کا اسم (۶)ما اور لا کا اسم (۷)لائے نفی جنس کی خبر (۸) انَّ وغیرہ کی خبر	(۱)مفعول بہٖ (۲)مفعول مطلق (۳)مفعول لہٗ (۴)مفعول معہٗ (۵)مفعول فیہ (۶)حال (۷)تمیز (۸) انَّ وغیرہ کا اسم (۹)ماولَا کی خبر (۱۰) لائے نفی جنس کا اسم (۱۱) کَانَ کی خبر (۱۲) مستثنٰی	(۱) مضاف الیہ (۲) جس پر حرف جر داخل ہو (حرف جارہ سترہ ہیں) باؤ، تاؤ، کاف و لام و واؤ، منذ و مذ، خَلَا، رُبَّ، حاشَا، مِنۡ، عَدَا، فِي، عَنۡ، عَلٰی، حتّٰی، اِلٰی

عوامل

عوامل معنوی

	عوامل معنوی	عمل اور مثال
۱	ابتداء(اسم کا عوامل لفظی سے خالی ہونا)	مبتدا کو رفع کرتا ہے جیسے زَیۡدٌ قَائمٌ
۲	خُلُوا(خالی ہونا فعل مضارع کا عوامل نواصب اور جوازم سے)	فعل مضارع کو رفع کرتا ہے

عوامل لفظی

حروف عاملہ در اسم

	حروف عاملہ در اسم	عمل اور مثال
۱	حروف جارہ(۱۷) باو ،تاو، کاف، لامِ، واو، منذُ، مذ، خلا، رُبَّ، حاشا، من، عدا، فی، عن، علیٰ، حتیٰ، الیٰ	اسم کو جر دیتے ہیں مَرَرۡتُ بِزَیۡدٍ
۲	حروف مشبّہ بالفعل(۶) اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لَیۡتَ، لٰکِنَّ، لَعَلَّ	اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔اِنَّ زَیۡداً قَائماً
۳	ما و لا۔ عمل میں لیس کے مشابہ ہیں۔	اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ما زَیۡدٌ قائماً
۴	لائے نفی جنس	۱۔اس کا اسم اکثر مضاف منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع۔لا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیۡفٌ ۲۔اگر اسم نکرہ مفرد ہو تو فتحہ پر مبنی۔لا رجُلَ فی الدار ۳۔اگر دو معرفہ کا نہ ہونا بیان کرنا ہو تو دونوں کے ساتھ لا آئے گا مگر عمل نہ کرے گا، دونوں مرفوع ۴۔اگر ۲ نکرہ کا نہ ہونا ظاہر کریں تو پانچ صورتیں بنیں گی
۵	حروف ندا(۴) یا،ایا،ھیا،ای،اَ	منادیٰ مضاف کو نصب کرتے ہیں،یا عبدَاللّٰهِ
۶	واو بمعنیٰ مع	اِسۡتوی الۡماءُ والۡخَشَبَةَ
۷	اِلاّ حرف استثناء	جَاءَ الۡقَوۡمُ الاّ زیۡداً

حروف عاملہ در فعل مضارع

	حروف عاملہ در فعل مضارع	عمل اور مثال
۱	حروف ناصبہ(۴) اَنۡ، لَنۡ، کَیۡ، اِذَنۡ اَنۡ(۶) چیزوں کے بعد مقدر ہوتا ہے۔ ۱۔حتیٰ، ۲۔لام جحد ۳۔اَو بمعنی اِلیٰ اَنۡ یا اِلّا اَن، ۴۔واو صرف، ۵۔لامِ کَیۡ، ۶۔فا جو امر، نہی، استفہام، تمنّی، عرض، لولا کے جواب میں ہو	فعل مضارع کو منصوب کرتے ہیں، اُرِیۡدُ اَنۡ تَقُوۡمَ
۲	حروف جازمہ(۵)اِنۡ و لَمۡ، لَمَّا، و لام امر و لائے نہی	فعل مضارع کو مجزوم کرتے ہیں جیسے لَمۡ یَنۡصُرۡ، اِنۡ تَنۡصُر اَنۡصُرۡ

افعال عاملہ

	افعال عاملہ	عمل اور مثال
۱	افعالِ ناقصہ (۱۳) کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، ظَلَّ، بَاتَ، مابَرِحَ، مادَامَ، ماانْفَكَّ، لَيْسَ، مافَتِئَ، مازَالَ	اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ کانَ زَیْدٌ قائماً
۲	افعال مقاربہ (۴) اَوْشَكَ، كَادَ، كَرَبَ، عسیٰ	اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں کادَ عَمْرٌو یَذْهَبُ
۳	افعالِ مدح وذم بِئْسَ، سَآءَ، برائے ذم ۔نِعْمَ، حَبَّذا برائے مدح شرط: فاعل معرف باللام ہو، یا معرف باللام کی طرف مضاف، یا ضمیر مستتر ہو جس کی تمیز نکرہ منصوبہ ہو	اسم جنس کو رفع دیتے ہیں اور وہ ان کا فاعل ہوتا ہے۔ نِعْمَ الرَّجُلُ عمْرٌو۔
۴	افعال تعجب	ما اَفْعَلَهٗ، جیسے ما اَحْسَنَ زَیْداً ما محلّ رفع میں مبتدا، اَحْسَنَ محل رفع میں خبر، اَحْسَنَ میں ھو ضمیر فاعل اور زیداً مفعول بہ اَفْعِلْ بِهٖ جیسے اَحْسِنْ بِزَیْدٍ ، اَحْسِنْ صیغہ امر بمعنی فعل ماضی
۵	فعل معروف (۱۔لازم، ۲متعدی)	
	فعل لازم	فاعل کو رفع کرتا اور ۱۶ سموں کو نصب دیتا مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول معہ، مفعول لہ، حال، تمیز
	فعل متعدّی (اس کی مختلف اقسام ہیں)	فاعل کو رفع کرتا اور ۷ اسموں کو نصب دیتا مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول معہ، مفعول لہ، حال، تمیز
	متعدی بیک مفعول متعدی دو مفعول والا جس میں ایک مفعول لانا جائز افعال قلوب (دو مفعول لانا ضروری) رَاَیْتُ، وَجَدتُّ، عَلِمْت، زَعَمْتُ، حَسِبْتُ، خِلْتُ، ظَنَنْتُ متعدی تین مفعول والا اَعْلَمَ، اَرٰی، اَنْبَاَ، اَخْبَرَ، خَبَّرَ، نَبَّاَ، حدَّثَ	ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرواً اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْهَماً رَاَیْتُ سَعِیْداً ذَاهِباً اَعْلَمْتُ زَیْداً عَمْرواً فَاضِلاً
۶	فعل مجہول	نائب فاعل کو رفع کرتا، باقی مفعولات کو نصب دیتا ہے ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الجُمعَةِ

اسمائے عاملہ

	اسمائے عاملہ	عمل اور مثال
۱	اسمائے شرطیہ بمعنی اِنْ۔ مَنْ، مَهْمَا، مَتٰی، اِذْمَا و مَا، اَیٌّ، حَیْثُمَا، اَنّٰی، اَیْنَمَا	مضارع کو جزم دیتے ہیں جیسے مَنْ یُّكْرِمْنِیْ اُكْرِمْهُ
۲	اسمائے افعال ۹ ہیں۔ بمعنی ماضی: هَیْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ	اسم کو بوجہ فاعلیّت رفع کرتے ہیں۔ هَیْهَاتَ زَیْدٌ
	بمعنی امر حاضر: دُوْنَكَ، بَلْهَ، عَلَیْكَ، حیَّهَل، رُوَیْدَ، ها	اسم کو بوجہ مفعولیت نصب کرتے ہیں۔ دُوْنَكَ عَمْرواً
۳	اسم فاعل۔ شرائط: ۱۔اسم فاعل بمعنی حال یا مستقبل کے ہو۔ ۲۔اس سے پہلے مبتدا یا موصوف یا موصول یا ذوالحال یا ہمزہ استفہام یا حرف نفی ہو	فعل معروف والا عمل کرتا ہے۔ فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے جیسے زَیْدٌ قائِمٌ اَبُوْهُ۔
۴	اسم مفعول: شرائط: ۱۔ بمعنی حال یا مستقبل کے ہو۔ ۲۔ اس سے پہلے مبتدا یا موصوف یا موصول یا ذوالحال یا ہمزہ استفہام یا حرف نفی ہو	فعل مجہول والا عمل کرتا ہے۔ نائب فاعل کو رفع کرتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ مَضْروبٌ اَبُوْهُ
۵	صفت مشبہ۔ شرط: وہی ۲ شرائط جو اسم فاعل کے لئے ہیں	اپنے فعل کا عمل کرتی ہے جیسے۔ زَیْدٌ حَسَنٌ غُلَامُهٗ
۶	اسم مصدر بشرط مفعول مطلق نہ ہو	اپنے فعل کا عمل کرتا ہے جیسے۔ اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرواً
۷	اسم تفضیل۔ تین طرح استعمال ہوتا ۱۔ مِنْ کے ساتھ، ۲۔ال کے ساتھ، ۳۔ اضافت کے ساتھ	اسم تفضیل کا عمل اس کے فاعل میں ہوتا اور وہ ضمیر ھو ہے جو اسم میں مستتر ہے جیسے۔ زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو
۸	اسم مضاف	مضاف الیہ کو جر دیتا ہے۔ جیسے جَاءَنِیْ غُلَامُ زَیْدٍ یہاں "ل" حقیقت میں مقدّر ہے۔ تقدیر اس کی غُلامٌ لِّزَیْدٍ
۹	اسم تام۔ اسم کا تام ہونا ۴ وجہ سے ہو سکتا ۱۔ تنوین سے، ۲۔ تقدیرِ تنوین سے، ۳۔ نونِ تثنیہ سے ۴۔ مشابہ نون جمع	تمیز کو نصب کرتا ہے۔ جیسے ۱۔ قَدْرُ راحَةٍ سَحَاباً، ۲۔ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً، ۳۔ عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرّاً، ۴۔ عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْهَماً
۱۰	اسمائے کنایہ کَمْ: ۲ قسمیں ہیں۔ ۱۔ استفہامیہ، ۲۔ خبریہ	کَمْ استفہامیہ تمیز کو نصب کرتا ہے جیسے کَمْ رَجُلاً عِنْدَكَ؟ کم خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسے کَمْ مالٍ اَنْفَقْتُ
	كَذا	کَذا تمیز کو نصب دیتا ہے۔ عَنْدِیْ كَذَا دِرْهَماً

علم الصرف کے ابواب

علم الصرف کے ابواب					
ثلاثی مجرد	ثلاثی مزید فیہ		رباعی مجرد	رباعی مزید فیہ	
	باہمزہ وصل	بے ہمزہ وصل		باہمزہ وصل	بے ہمزہ وصل
نَصَرَ ۔ يَنْصُرُ	اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ	اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ	فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ	اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاق	تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ
ضَرَبَ ۔ يَضْرِبُ	اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ	تَفْعِيْلٌ جیسے تَصْرِيْفٌ		اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ	
سَمِعَ ۔ يَسْمَعُ	اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ	تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ			
فَتَحَ ۔ يَفْتَحُ	اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ	مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ			
كَرُمَ ۔ يَكْرُمُ	اِفْعِيْلَالٌ جیسے اِدْهِيْمَامٌ	تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ			
حَسِبَ ۔ يَحْسِبُ	اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِخْشِيْشَانٌ				
	اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ				
	اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ				
	اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ				

نوٹ: فعل کبھی خماسی نہیں ہوتا

ابواب کی پہچان

باب	علامت (ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو دیکھنا ہے)
اِفْعَالٌ	شروع میں همزہ قطعی کا ہونا
تَفْعِيْلٌ	عین کلمہ مشدد ہونا
تَفَعُّلٌ	عین کلمہ مشدد ہو اور شروع میں ت زائد ہو
مُفَاعَلَةٌ	ف کلمہ کے بعد الف زائد ہونا
تَفَاعُلٌ	ف کلمہ کے بعد اور الف اور ف کلمے سے پہلے ت بھی زائد ہو

باب	علامت (ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو دیکھنا ہے)
اِفْتِعَالٌ	همزہ وصل اور فاء کلمے کے بعد تاء زائد۔
اِسْتِفْعَالٌ	شروع میں همزہ وصل، سین اور تاء زائد
اِنْفِعَالٌ	همزہ وصل اور فاء کلمے کے بعد نون زائد۔ یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔
اِفْعِلَالٌ	ہمزہ وصل کے علاوہ لام کلمہ کی تکرار
اِفْعِيْلَالٌ	ہمزہ وصل کے علاوہ عین کلمہ کے بعد الف اور لام کلمہ کا تکرار
اِفْعِيْعَالٌ	عین کلمہ کا اس طرح تکرار کے دونوں کے درمیان واو ہو (جو مصدر میں یا بن جاتی ہے)۔
اِفْعِوَّالٌ	عین اور لام کلمہ کے درمیان واؤ مشدد کا ہونا۔

ہمزہ قطعی کی نو اقسام

ہمزہ قطعی نو قسم پر ہے ا۔ہمزہ باب افعال جیسے اَكْرَمَ ۲۔ہمزہ صیغہ واحد متکلم جیسے اَضْرِبُ ۳۔ہمزہ اسم تفضیل جیسے اَضْرَبُ ۴۔ہمزہ جمع جیسے اَصْحَابٌ، اَشْرَافٌ ۵۔ہمزہ اعلام جیسے ابراہیم ۶۔ہمزہ بنا' یہ قطعی اس لئے ہے کہ اگر اس ہمزہ کو حذف کر دیا جائے تو فقط اَنّ نت باقی رہ جائیں گے جن کا کوئی معنیٰ نہیں، بنا' کہتے ہیں مبنی کو جیسے اِنَّ 'اَنَّ' انت ۷۔ہمزہ فعل تعجب جیسے ما اَضْرَبَهٗ ۸۔ہمزہ استفہام جیسے اَزَيْدٌ فی الدار۔ ۹۔ہمزہ ندا جیسے اَعَبد الله

ان کے ماسوا جتنے ہمزے آپ کو ملیں گے وہ سب کے سب وصلی ہوں گے۔

مضاف۔ مضاف الیہ کی علامات

(کل ۳۳علامات)

1. پہلا اسم نکرہ ہو دوسرے پر الف لام ہو مثال: غُلامُ الرَّجُلِ۔کِتابُ الطهارةِ۔ کِتابُ اللّٰہ
2. دو اسم نکرہ ہوں ان کے بعد الف لام والا اسم آجائے۔ مثال: بابُ صلوةِ الجمعةِ
3. تین اسم نکرہ ہوں ان کے بعد الف لام والا اسم آجائے مثال: معرفةُ مقدارِ راسِ المال
4. چار اسم نکرہ ہوں ان کے بعد الف لام والا اسم آجائے مثال: بابُ متابعةِ اصحاب رسول اللّٰہ **نوٹ: ایک، دو، تین یا چار اسم نکرہ کے بعد الف لام والا اسم آجائے۔**
5. ایک اسم نکرہ ہو اس کے بعد ضمیر آجائے مثال: رَبُّكَ
6. دو اسم نکرہ ہوں اس کے بعد ضمیر آجائے مثال: کلمةُ ربّكَ
7. تین اسم نکرہ ہوں اس کے بعد ضمیر آجائے مثال: بعضُ آیاتِ رَبّكَ
8. چار اسم نکرہ ہوں اس کے بعد ضمیر آجائے۔ مثال: جَمِيعُ مُدَّةِ انقطاعِ رویتي (شرح مائۃ عامل)۔**نوٹ: ایک، دو، تین یا چار اسم نکرہ کے بعد ضمیر آجائے**
9. ایک اسم نکرہ ہو اس کے بعد اسم اشارہ آجائے۔ مثال: اللهم ربَّ هذهِ الدعوة۔ ربَّ هذا البَيْت الذى اَطْعَمَهُمْ
10. دو اسم نکرہ ہوں اس کے بعد اسم اشارہ آجائے۔ مثال:تزينُ ديبا جة هذا
11. تین اسم نکرہ ہوں اس کے بعد اسم اشارہ آجائے۔ مثال: بیانُ اعتبار صفةِ ذالك الجزءِ (اصول الشاشی)۔**نوٹ ایک دو یا تین اسم نکرہ کے بعد اسم اشارہ آجائے۔**
12. اسم نکرہ کے بعد اسم موضول آجائے۔ مثال:سبحٰن الذى
13. دو اسم نکرہ ہوں اسکے بعد اسم موصول آجائے۔ مثال: مِثلُ ایامِ الذین۔ نوٹ: ایک یا دو اسم نکرہ کے بعد اسم موصول آجائے۔
14. اسم نکرہ کے بعد اسم علم آجائے۔ مثال: ربُّ موسٰی ۔غلامُ زیدٍ
15. دو اسم نکرہ ہوں اس کے بعد اسم علم آجائے ۔خلفَ رسولِ اللهِ
16. تین اسم نکرہ ہوں اسکے بعد اسم علم آجائے۔ مثال: بابُ قیامِ شهر رمضان۔ نوٹ: ایک، دو یا تین اسم نکرہ کے بعد اسم علم آجائے
17. تین سے لے کر دس کا عدد ہمیشہ مابعد اسم کی طرف مضاف ہوتا ہے اور وہ اسم اس کی تمیز بنتا ہے۔ مثال: سَبْعَةَ اَيَّامٍ
18. اسی طرح مائۃ اور الف کا لفظ خواہ مفرد ہو یا تثنیہ یہ ہمیشہ اپنی تمیز کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ مثال مائة عامٍ مائتا رَجُلٍ الف سَنَةٍ الفا رَجُلٍ
19. کسور (fractions) اکثر مضاف ہوتے ہیں۔ مثال: نِصْفُ النهارِ رُبُعُ عشر مسنةٍ (قدوری)
20. کچھ الفاظ جو اکثر مضاف ہوتے ہیں۔ مثال: كل - بعض - قبل - مع - بين - قدام - خلف - فوق - تحت - دون - نحو - مثل - غير - اولو - ذو - عند - كُلُّ نفسٍ
21. اسم نکرہ کے بعد "ما" اور "من" آجائے۔ مثال جزاءُ مَنْ تزكیٰ
22. ابنٌ اور ابنۃٌ کا لفظ دو علم کے درمیان واقع ہو تو ماقبل کے لئے صفت بنتا ہے مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ مثال: اَحْمَدُ (موصوف) اِبْنُ (صفت اور مضاف) يُونُسَ (مضاف الیہ)
23. نکرہ کے بعد عدد آجائے تو وہ بھی مضاف مضاف الیہ بنیں گے۔ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اشهرٍ فاطعامُ ستينَ مسكينا
24. دو اسم نکرہ ہوں اسکے بعد عدد آجائے عَلیٰ رَاسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ
25. نکرہ کے بعد حرف آجائے اور حرف سے لفظ مراد ہو معنی مراد نہ ہوں۔ مثال:خبر اِنّ مرفوع
26. دو نکرہ کے بعد حرف آجائے۔ مثال نعت اسم لا (لا کے اسم کی صفت)
27. تین نکرہ ہوں اس کے بعد حرف آجائے اور حرف سے لفظ مراد ہو معنیٰ مراد نہ ہوں۔ مثال فی مواقعِ استعمالِ كلمةِ اِلیٰ
28. چار نکرہ ہوں اس کے بعد حرف آجائے اور حرف سے لفظ مراد ہوں۔ مثال: مواضعِ استعمال كلمة حتیٰ (نورالانوار) (حتیٰ کے کلمے کے استعمال کی جگہ کے میں)۔
    نوٹ ایک دو تین یا چار نکرہ کے بعد حرف آئے جس سے اس کا لفظ مراد ہو معنیٰ نہ مراد ہوں۔
29. نکرہ کے بعد فعل یا جملہ آجائے اور فعل یا جملہ بطور مفرد مراد ہوں مثال: مِنْ بابِ علمتُ
30. دو نکرہ ہوں ان کے بعد فعل بطور مفرد لفظ آجائے۔ مثال لِخلَافِ بابِ اعطيتُ
31. نکرہ کے بعد ابنٌ آجائے۔ مثال كلُّ كلامِ ابنِ آدمَ عَلَيْهِ لا له
32. نکرہ کے بعد 'کل' آجائے۔ مثال: ظِلُّ كلِّ شئ
33. نکرہ کے بعد اَنَّ آجائے تو اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر ماقبل کے لئے مضاف الیہ بنتا ہے۔ مثال بِتخيل ان كتابه هذا (بتاويل مفرد)
34. نکرہ کے بعد اَنْ آجائے تو اَنْ مع فعل بتاویل مصدر ہو کر ماقبل کے لئے مضاف الیہ بنتا ہے۔ مثال: من بعدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ ۔مِنْ قبل ان تقدر اليه

نوٹ:

- ترجمہ کرتے وقت مضاف الیہ سے شروع کریں۔
- مضاف، مضاف الیہ کے ترجمے میں، کا کے، کی آتا ہے
- بعض الفاظ کے ترجمے میں کا، کے کی، نہیں آئیں گے جیسے ذُو۔ اُولُو۔ سائر۔ اصحاب وغیرہ۔ بعض الفاظ کا ترجمہ مضاف سے شروع کرتے ہیں كل نفسٍ، ثلثه ايامٍ
- لفظ یوم بھی مضاف واقع ہوتا ہے اور مضاف جملہ ہوتا ہے اکثر۔

صفت کی اقسام اور موصوف۔صفت کی علامات

صفت دو قسم پر ہے

۱۔صفت بحالہٖ ۲۔صفت بحالِ متعلقہٖ

صفت بحالہٖ: جو اپنے موصوف کے حال کو بیان کرے۔ جیسے الصراط المستقیم

صفت بحالِ متعلقہٖ: جو خود موصوف کے حال کو بیان نہ کرے، اس کے متعلق کے حال کو بیان کرے۔من القریۃ الظالم اھلُھا

اب ظالم صفت ہے مگر یہ بستی کی صفت نہیں بلکہ اس کے متعلق اھلُھا یعنی بستی کے رہنے والوں کے حال کو بیان کر رہی ہے۔

موصوف صفت کی کل سولہ (۱۶) علامات ہیں۔

موصوف۔صفت کی علامات (۱۶علامات)
1. دو اسم ہوں دونوں پر تنوین ہو۔مثال: صراطاً مستقیماً ،فتحاً مبیناً
2. دو اسم ہوں دونوں نکرہ ہوں بشرطیکہ دونوں، مفرد ہوں یا جمع ہوں یا تثنیہ (یعنی مطابقت ہو)
3. دو اسم ہوں دونوں پر الف لام ہو۔مثال: النفس المطمئنّہ
4. تین یا چار یا پانچ اسم پر الف لام آجائے پہلے کو موصوف باقیوں کو صفت بنائیں گے۔مثال: هُوَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
5. الف لام والے اسم کے بعد اسم موصول آجائے مثال: هُدًى لِلْمُتَّقِيْنَ الَّذين
6. اسم اشارہ کے بعد الف لام والا اسم آجائے مثال: ربَّ هٰذَا البَيْت ربَّ هذهِ الدَعوة التامّة
7. حرف بول کر حرف کا لفظ مراد لیا جائے معنی مراد نہ لیا جائے اسکے بعد الف لام آجائے مثال: ترحل مآ کامۃ
8. ابن کا لفظ ما قبل کے لئے صفت بنتا ہے جب وہ علمین کے درمیان واقع ہو (یعنی دو اسم علم کے درمیان)
9. نکرہ کے بعد فعل آجائے مثال: الكلمة لفظٌ وضِعَ لمعنىٰ
10. نکرہ کے بعد جار مجرور آجائیں۔مثال: معنی فی نفسها
11. نکرہ کے بعد ذات کا لفظ آجائے مثال: فی کل صلوةٍ ذات الركوع وسجود
12. نکرہ کے بعد غیر کا لفظ آجائے مثال: انّه عملٌ غیر صالح
13. نکرہ کے بعد من بیانیہ آجائے مثال: شيئٌ منْ علمهٖ
14. ایک اسم مضاف ہو اس کے بعد الف لام والا اسم آجائے مثال: ربّي الاعلیٰ (ربّي مضاف مضاف اليه بن کر موصوف) (الاعلی ،صفت)
15. ایک اسم مضاف ہو ضمیر کی طرف اسکے بعد اسم موصول آجائے مثال: اُمّهٰتكم الّتي ۔۔
16. ایک اسم مضاف ہو ضمیر کی طرف اسکے بعد اسم اشارہ آجائے۔مثال: من سفرنا هٰذا